دارُ الإفتاء

سفر میں سنتوں کے پڑھنے کا حکم/سنتوں میں قصر ہے یا نہیں؟

ادارہ

سوال

سفر میں قصر نماز واجب ہے تو کیا سنتیں بھی واجب ہیں؟ مجھ پر کسی نے اشکال کیا کہ سفر میں فرض آدھے ہو جاتے ہیں، تم سنتیں پڑھ رہے ہو؟ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب

واضح رہے کہ سفر کی حالت ہو یا حضر (اقامت) کی حالت، بہر صورت سنتوں کا حکم یہی ہے کہ وہ سنتیں ہیں، یعنی فرض یا واجب نماز کی طرح لازم نہیں ہیں، اور حالتِ سفر میں قصر کا حکم صرف چار رکعات والی فرض نمازوں میں ہے، اس کے علاوہ نمازوں میں قصر نہیں ہے، یعنی سنن ونوافل جب سفر میں پڑھے جائیں تو پورے پڑھے جائیں گے، البتہ سفر میں سنتیں پڑھنے کے حوالے سے حکم کی تفصیل یہ ہے کہ اگر سفر جاری ہو اور جلدی ہو یا گاڑی نکلنے کا اندیشہ ہو، یا ساتھیوں کو پریشانی ہو رہی ہو، یا خوف ہو تو پھر صرف فرائض کی ادائیگی کافی ہے، اور فجر کی سنتوں کے علاوہ باقی سنتوں کو چھوڑنا جائز ہے، البتہ فجر کی سنتوں کی تاکید چوں کہ زیادہ ہے، اس لیے فجر کے فرائض کے ساتھ وہ بھی پڑھی جائیں گی۔ اور اگر سفر جاری ہو اور کسی مقام پر نماز کے لیے ہی رکے ہوں اور جلدی نہ ہو اور امن ہو تو سنتوں کا پڑھنا بہتر اور افضل ہے۔ بہر حال اس صورت میں بھی سنت کا حکم وجوب کا نہیں ہے، بلکہ پڑھنا افضل ہے۔ اسی طرح اگر مسافر کسی شہر یا بستی میں ٹھہرا ہو، چاہے پندرہ دن سے کم ہی قیام ہو تو راجح قول کے مطابق سنتیں پڑھنی چاہئیں، نبی کریم ﷺ سے سفر میں سنتیں پڑھنا ثابت ہے۔

"البحر الرائق" (2/141):

" وقيد بالفرض؛ لأنه لا قصر في الوتر والسنن واختلفوا في ترك السنن في السفر، فقيل: الأفضل هو الترك ترخيصاً، وقيل: الفعل تقرباً، وقال

الهندواني: الفعل حال النزول والترك حال السير، وقيل: يصلي سنة الفجر خاصةً، وقيل: سنة المغرب أيضاً، وفي التجنيس: والمختار أنه إن كان حال أمن وقرار يأتي بها؛ لأنها شرعت مكملات والمسافر إليه محتاج، وإن كان حال خوف لايأتي بها؛ لأنه ترك بعذر اهـ.'' فقط واللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144010200043 دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

عورتوں کا مسلمان یا غیرمسلم عورتوں سے پارلر سروسز لینا

(ویکس کروانا، بال رنگوانا، مساج و مالش کروانا، وغیرہ)

سوال:

❶-آج کل جو عورتیں بالوں کو رنگ لگاتی ہیں یا ویکس کے ذریعہ جسم سے غیر ضروری بال ہٹاتی ہیں، یا مالش کرتی ہیں، وہ عیسائی عورتیں ہوتی ہیں، کچھ عورتیں گھروں میں آنے والی عورتیں شریف ہوتی ہیں، ان کے گھروں میں شوہر بچے ہوتے ہیں، تو کیا اُن سے بال رنگوا سکتے ہیں؟ یا ستر ڈھانک کر پاؤں کے گھٹنے سے نیچے یا بازوؤں سے یعنی ہاتھوں کے بال نکلوا سکتے ہیں؟

❷-جو عورتیں ہمارے گھروں میں خادمہ ہیں، جیسے ماسیاں، ان سے سخت پردہ یعنی ہر وقت ہی دوپٹہ سر پر ہو تو بہ ظاہر ممکن نہیں ہوتا، تو کیا اس کی اجازت ہے کہ ہم صحیح پردہ نہ بھی کریں تو ٹھیک ہے؟

❸-اگر مسلمان عورت ہو تو کیا اس سے مالش کروا سکتے ہیں؟ عام دنوں میں اور خاص طور پر بچہ پیدا ہونے کے بعد ستر کو چھپالیں، مگر ہاتھ اندر کر کے وہ ستر والے حصوں کی مالش کردے بغیر کپڑا یا دستانہ کے؟

❹-گدے پر یا بڑے قالین پر اگر پیشاب ہوجائے تو تین بار دھونا ہی ہوگا یا صرف کپڑے سے اچھی طرح صاف کرلیں اور سکا دیں تو کافی ہوگا؟

الجواب باسم ملهم الصواب

❶-خواتین کے لیے جسم کے غیر ضروری بالوں کو ویکس کے ذریعہ یا پاوڈر وغیرہ سے صاف کرنا جائز ہے، البتہ ان بالوں کو نوچ کر نکالنا مناسب نہیں، کیوں کہ اس میں بلا وجہ اپنے جسم کو اذیت دینا ہے، البتہ اگر بلا تکلیف آسانی سے نوچ کر نکالے جاسکتے ہوں تو یہ زیادہ مناسب ہے۔ باقی عورت کا اعضاء مستورہ کے علاوہ غیر ضروری بالوں کو کسی دوسری مسلمان عورت سے صاف کروانا بھی جائز ہے، لیکن ستر والی جگہ کے غیر ضروری